

Name : Yasser Hameed

Serial No : 32116

MODE: Regular

Address : Khi

Date : 11/20/2017

Subject : Namaz

Contact No:

Writer : یاسر حسین

Email :

Assalam-o-Alaikom, Janab-e-Aali, namaz humary deen ki 5 ahim tareen arakeen mai se aik hai, ye humary liye bais-e-imtiaz hai, magar ummat ke apas ke jhagro ne iss rukn ko bhi nai basha, mai aaj kal do tarfa confusion ka shadeed shikar hu, Ahl-e-sunna or Ahl-e-Hadeeth, dono ki namaz mai farq hai, dono hi apny tareeqo ko sahi or dosry ko ghalat kehty hain, dono hi apni baat ko sahi sabit karney ke liye Ahadeeth ka hawala dethy hain or dosry ke hawaly ko zaeef ya mansookh kehty hai, hum tu barbad hogaye, dunya ne barbad kar dia, na Hadeeth ka ilm hai na Quran ka, hum kaha jaye, or tu or Ahl-e- bida bhi apni ulti sidhi harkatu ke jawaz mai Ahadeeth ka hawala dethy hain, App ko Allah ka wasta Haq baat farmayega, rafa yadain kary ya na kary, ameen zor se boly ya na boly, barye beherbani tafseel se rehnumai farmayega, Jazzak Allah kheran, Wassalam, yasser Hameed,

سوال :- نماز ہمارے دین کی پانچ اہم ترین ارکین میں سے ایک ہے یہ ہمارے لئے بحیثیت امتیاز ہے مگر امت کے آپس کے جھگڑوں نے اس رکن کو بھی نہیں بخشا میں آج کل دو طرفہ کنفیو جن کا شدید شکار ہوں اہل سنت اور اہل حدیث دونوں کی نماز میں فرق ہے دونوں ہی اپنے طریقوں کو صحیح اور دوسرے کو غلط کہتے ہیں دونوں ہی اپنی بات کو صحیح ثابت کرنے کیلئے احادیث کا حوالہ دیتے ہیں اور دوسرے کے حوالہ کو ضعیف یا منسوخ کہتے ہیں ہم تو برباد ہو گئے دنیا نے برباد کر دیا نہ حدیث کا علم ہے نہ قرآن کا ہم کہاں جائیں اور تو اور اہل بدعت بھی اپنی الٹی سیدھی حرکتوں کے جواز میں احادیث کا حوالہ دیتے ہیں آپ کو اللہ کا واسطہ حق بات فرمائیے گارفع یدین کریں یا نہ کریں امین زور سے بولیں یا نہ بولیں برائے مہربانی تفصیل سے رہنمائی فرمائیے گا۔

### الجواب حامداً ومصلياً

جاننا چاہیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین اور اس کا ترک دونوں ثابت ہیں دونوں جانب مرفوع احادیث اور دلائل موجود ہیں اس لئے جو شخص جس امام کا پیروکار ہو وہ اس کے مذہب کے مطابق ان احادیث پر عمل کر سکتا ہے جبکہ یہ ایسے مسائل نہیں جن پر کفر اور اسلام کی بناء ہو یا کسی کو تارک سنت قرار دیکر فتنہ کھڑا کیا جائے اس سلسلہ میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا یا نکیر کرنا شرعی احکام سے ناواقفیت پر مبنی عمل ہے اس لئے مسائل کو چاہیے کہ وہ اگر شفہی المسلك ہے تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے مسلك کے مطابق ترک رفع یدین اور آپسے آواز میں امین کہنے اور جو لوگ صنبلی مسلك کے ہوں جیسے مکہ، مدینہ کے لوگ وہ امین بالجہر اور رفع یدین کرتے ہیں ان پر نکیر نہ کرے مگر مذاہب اربعہ کا بالکل یہ انکار نہ کرے جیسا کہ ہمارے زمانے کے اہل حدیث کہلانے والے غیر مقلد کرتے ہیں کہ یہ جہالت پر مبنی حرکت ہے۔

فی اعلاء السنن : عن الأسود قال : رأيت عمر بن الخطاب يرفع يديه في أول تكبيرة ثم لا يعود . رواه الطحاوي وقال : وهو حديث صحيح . وفي البداية جالہ  
(جاری ہے)

ثقات (ج ۳ - ص ۲۸) -

وأيضاً في إلقاء السنن: عن إبراهيم قال: خمس تحف من الإمام سبحانه اللهم و  
بمحدثك والتعود وبسم الله الرحمن الرحيم وآمين واللهم ربنا لك الحمد. رواه عبد الرزاق  
في مصنفه وإسناده صحيح آثار السنن وأخرجها الإمام محمد بن الحسن في الآثار فرواه  
عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال: أربع تحفات تحلن الإمام ولم يذكر اللهم  
ربنا لك الحمد. جامع مسانيد الإمام. قلت ومجاله ثقات.

قال العلامة العثماني تحت الحديث: قوله بتحفيهن الإمام الخ قال الشيخ: و  
ظاهره أن الإمام والمأموم حكمهما واحد في هذا الباب فلما ثبت في الإمام ثبت في  
المأموم. (ج ۲ - ص ۲۱۳) - والله أعلم

يا حسين عني

دار الافتاء جامع بنوريه عالميه ساينٹ كراچي  
۲۲ / ۳ / ۱۴۳۹ هـ

الحوادث  
۸

مذكرة تاريخ طاب من محمد شفيع  
دار الافتاء جامع بنوريه كراچي  
۳۲۲ / ۳ / ۱۴۲۹ هـ

الحوادث  
مذكرة تاريخ طاب من محمد شفيع  
دار الافتاء جامع بنوريه كراچي  
۲۳ / ۳ / ۱۴۳۹ هـ



اللهم

۱۶ / ۱۲ / ۱۷